S-2002-2-489-491

عدالت عظمیٰ رپورٹس 2002 ایس یو پی پی 2 ایس سی آر

اسٹیٹ آف پنجاب اور دیگران
بنام۔
نہال سنگھ

18 ستمبر 2002

آر سی لاہوٹی اور برجیش کمار، جسٹسز۔

پنجاب جیل دستی

پیراگراف 576-اے-سزا یافتہ قیدیوں کی کلاس اے، بی اور سی میں درجہ بندی-اپیل کنندہ، عمر قید کا مجرم، عدالت عالیہ کے سامنے تحریری درخواست دائر کرتے ہوئے کلاس بی قیدی کے طور پر درجہ بندی کرنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی سہولیات کے لیے-پنجاب اور ہریانہ کی ریاستوں نے عدالتی فیصلے کو جیل حکام تک پہنچا دیا ہے، جس کے نتیجے میں درجہ بندی قیدیوں کو دی گئی سہولیات واپس لے لی گئی ہیں-منعقد ہوا، پیراگراف 576-اے کے اختیارات کا سوال عدالت عالیہ کے سامنے نہیں اٹھایا گیا اور ایڈوکیٹ جنرل کو نوٹس پر نہیں رکھا گیا، پیراگراف 576-اے کو کالعدم قرار دینے میں عدالت عالیہ کی طرف سے اپنایا گیا طریقہ کار مکمل طور پر غیر تسلی بخش اور غیر فعال تھا۔-تحریری درخواست کو عدالت عالیہ کی فائل پر دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے تاکہ نیا فیصلہ کیا جا سکے-نوٹس-پریکٹس اور طریقہ کار

فوجداری اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 2001 کی فوجداری اپیل نمبر 708:

1999 کے فوجداری ایم نمبر 11136-ایم میں پنجاب اور ہریانہ عدالت کے 9.5.2000 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

2001 کی فوجداری اے نمبر 709، 710۔

بلونت سنگھ ملک، بمل رائے جاد، بی کے کھرانہ، محترمہ سنیتا پنڈت، مسز وندنا سنگھ، مسز سنتوش سنگھ، رشی ملہوترا، پریم ملہوترا، جے پرکاش دھنادا، محترمہ راج رانی دھنڈا اور سندر کھتری حاضر فریقوں کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

فوجداری اے نمبر 708/2001۔

جواب دہندہگان نہال سنگھ آئی پی سی کی دفعہ 303 کے تحت مجرم ہے جسے کورٹ مارشل نے عمر قید کی سزا سنائی ہے دیوانی جیل، سنگرورو(پنجاب) میں قید کیا گیا ہے۔ نہال سنگھ نے پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ میں ایک تحریری درخواست دائر کی جس میں کلاس-بی قیدی کے طور پر درجہ بندی کرنے اور پنجاب جیل دستی کے پیراگراف 576-اے کے مطابق ایسے قیدیوں کو دستیاب سہولیات کی اجازت دینے کی درخواست کی گئی۔ پنجاب جیل دستی قانونی دفعات، قواعد وضوابط اور انتظامی ہدایات کا مجموعہ ہے، جو وقتاً فوقتاً جیل اور قیدیوں کو جاری کیا جاتا ہے اور اس کا مقصد جیل انتظامیہ اور جیل افسران کی رہنمائی کرنا ہے۔ پیراگراف 576-اے سزا یافتہ افراد کی 3 زمروں، یعنی کلاس اے، اور سی میں درجہ بندی پر غور کرتا ہے اور ان عوامل کی فہرست بناتا ہے جو درجہ بندی کے لیے متعلقہ ہوں گے اور فوائد اور سہولیات کا شمار کرتا ہے! جس کا قیدی درجہ بندی کے لحاظ سے حقدار ہوگا۔ یہ درخواست پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج کے سامنے سماعت کے لیے پیش کی گئی، جس نے یہ رائے قائم کی کہ قیدیوں کی کلاس اے، بی اور سی میں درجہ بندی آئین کے آرٹیکل 14 اور (1)15 کی خلاف اختیار سے باہر ہے، اور اس لیے اس طرح کی درجہ بندی کو آئین کے دائرہ اختیار سے بالاتر قرار دیا، اس طرح کے اعلان کے نتیجے میں جواب دہندہ کی طرف سے دائر درخواست کو خارج کرنے کی ہدایت کی گئی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ پنجاب جیل دستی کے 576-اے کے اختیارات کا سوال عدالت عالیہ کے سامنے کسی نے نہیں اٹھایا تھا۔ عدالت عالیہ نے بھی، اپنی رائے مرتب کرنے سے پہلے، جیسا کہ متنازعہ حکم میں اظہار کیا گیا ہے، اپنے ذہن کا کوئی اشارہ نہیں دیا کہ توضیع آئینی جواز پر عدالتی فیصلہ تجویز کیا گیا تھا۔ کسی کو نوٹس پر نہیں رکھا گیا۔ کسی کو بھی اس طرح کی صداقت پر عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے متعلقہ مواد کو ریکارڈ پر لانے کا موقع فراہم نہیں کیا گیا۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کو نوٹس پر نہیں رکھا گیا۔ پنجاب جیل دستی کے پیراگراف 576-اے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے عدالت عالیہ کی طرف سے اپنایا گیا طریقہ کار مکمل طور پر غیر تسلی بخش اور غیر مستحکم تھا۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اس مختصر وجہ کے لیے اور عدالت عالیہ کے ذریعے اخذ کردہ نتائج کی خوبیوں یا بصورت دیگر پر کوئی رائے ظاہر کیے بغیر، اپیل کے تحت دیے گئے فیصلے کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ جواب دہندہ کی طرف سے دائر تحریری درخواست نئی سماعت اور فیصلے کے لیے اور قانون کے مطابق عدالت عالیہ کی فائل پر بحال ہو جائے گی۔

اپیل نمٹ دی جاتی ہے۔

فوجداری اے نمبر 709 اور 710/2001۔

یہ اپیلیں ریاست ہریانہ کی جیلوں میں زیر حراست کچھ قیدیوں کی طرف سے دائر کی گئی ہیں جس میں نہال سنگھ کے معاملے میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کی طرف سے 9 مئی 2000 کو دیے گئے فیصلے کو جاری کیا گیا ہے جس سے نمٹا گیا ہے اور فوجداری اے نمبر 708/2001 میں مذکورہ حکم نامے کے ذریعے اسے کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے ان دونوں اپیلوں کو دائر کرنے کا موقع اس لیے پیدا ہوا کیونکہ نہال سنگھ کے معاملے میں عدالت عالیہ کے

ذریعے دیا گیا فیصلہ ریاستی حکومتوں کے ذریعے پنجاب اور ہریانہ دونوں ریاستوں کے جیل حکام کو منتقل کیا گیا تھا۔ مذکورہ فیصلے پر عمل کرتے ہوئے ریاست ہریانہ میں جیل حکام نے پنجاب جیل دستی کے پیرا گراف 576-اے کے مطابق درجہ بندی کی بنیاد پر قیدیوں کو دی گئی سہولیات کو واپس لے لیا جسے ریاست ہریانہ میں جیلوں کے انتظام کے لیے بھی اپنایا گیا تھا۔ جہاں تک نہال سنگھ کے معاملے میں عدالت عالیہ کا فیصلہ پہلے ہی کالعدم قرار دیا جا چکا ہے، یہ اپیلیں بے نتیجہ ہو چکی ہیں اور اسی کے مطابق نمٹائی جاتی ہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document